

## 20474-اگر کسی کا مسلسل مادہ خارج ہوتا رہے تو وہ طواف کیے کرے؟

### سوال

ایسے شخص کے متعلق شریعت کیا کہتی ہے جو حج کا ارادہ کرے اور اس سے سفید رنگ کا مادہ (منی اور مذی نہیں) تیزی سے خارج ہوتا رہے، کیا مجھے ہر نماز کے لیے وضو کرنا ہوگا؟ اور میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ دوران کے دوران کیا کروں، کیا مادہ خارج ہونا محسوس ہو تو مجھے دوبارہ کرنا ہوگا، یا کہ طواف سے قبل والا وضو ہی کافی ہوگا اور میں اسی وضو کی حالت میں طواف مکمل کروں، اور خارج ہونے والے مادہ کو مد نظر رکھوں؟ آپ سے گزارش ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے اس کا جواب دیں کیونکہ میں حج پر جانا چاہتا ہوں.

### پسندیدہ جواب

مرد سے خارج ہونے والا مادہ تین حالتوں سے خالی نہیں :

1- یا تو وہ مذی ہے، اور لذت کے ساتھ یا تو احتمام کی صورت میں یا بھر جماع وغیرہ کی صورت میں خارج ہوگی، تو یہ پاک ہے، اور نجس نہیں، اس حال میں انسان پر غسل کرنا واجب ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

**[(اور اگر تم حالت جنابت ہو تو غسل کرو۔) المائدہ (6)].**

2- یہ وہ مذی ہو: سفید رنگ کا پتلا اور میں دار پانی مذی کہلاتا ہے جو شوت کے مخرك ہونے پر آتا ہے، اور یہ نجس ہے لیکن اس کی نجاست خفیت ہے، اس میں عصونا سل اور خصین دھونے ہی کافی ہیں، اور بدن اور کپڑوں کو جماں لگی ہو وہاں پانی ہمچڑک کر دھونا چاہیے، اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، اور وضو کرنا واجب ہے.

دیکھیں : فتاویٰ البحیر الدائمة للجعفر العلیمی والافاء (381/5).

3- ان دونوں کے علاوہ ہو تو اس کا حکم پیشاب والا ہے، کپڑے کو جماں لگے اسے دھونا واجب ہے، اور اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اس لیے وضو کرنا واجب ہے.

دیکھیں : الشرح الممتع (280/1).

جس شخص سے مسلسل یہ مادہ خارج ہو اس کا حکم مسلسل پیشاب کی یہماری میں بتلا شخص والا ہے وہ یہ کہ : استبقاء کر کے لئکوٹ وغیرہ باندھ لے یا انڈرو نیر پہن لے تاکہ اس کے باس کو نہ لگے اور نہ ہی مسجد وغیرہ جماں جائے اس میں گندگی پھیلے.

اور یہ شخص ہر نماز کے لیے نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضو کرے اور اس وقت کے اندر سب مشروع عبادات جن کے لیے طہارت شرط ہے سرانجام دے سکتا ہے، پھر دوسری نماز کا وقت شروع ہو تو اس نماز کے لیے بھی وضو کرنا ہوگا، اس لیے آپ طواف سے قبل وضو کریں اور اس کے بعد اگر کچھ خارج ہوتا ہے تو کوئی نقصان دہ نہیں.

مستقل فتویٰ کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص کو مسلسل پیشاب آنے کی یہماری ہے تو وہ نماز اور طواف کے لیے طہارت کس طرح کرے؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"اگر تو ایسا ہی ہے جیسا آپ بیان کر رہے ہیں چاہے آپ کا پیشاب بھی خارج ہوتا ہو تو آپ کے لیے نماز اور طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ آپ مسلسل پیشاب کی بیماری میں بمتلا شخص کے حکم میں ہیں۔

آپ کو نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد استخاء کر کے وضو کرنا ہو گا اور اس کے بعد نماز ادا کر لیں اور دوسری نماز کا وقت شروع ہونے تک اگر کوئی چیز خارج ہو بھی جائے تو کوئی نقصان نہیں۔

دیکھیں : فتاویٰ الجیہ الدائمة للجوث العلمیہ والافتاء (408/5).

کمیٹی سے یہ سوال بھی ہوا :

ایک شخص کا پیشاب رکتا ہی نہیں ہمیشہ پیشاب آتا رہتا ہے تو وہ نماز کس طرح ادا کرے گا؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"وہ اپنی حالت کے مطابق اسی حالت میں ہی نماز ادا کرے اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے لیے نماز ادا کر لے، اور اسے اپنے عضو تناسل پر کوئی ایسی چیز باندھ لینی چاہیے جو پیشاب کو اس کے بدن اور مسجد میں پھیلنے سے روکے۔

دیکھیں : فتاویٰ الجیہ الدائمة للجوث العلمیہ والافتاء (507/5).

واللہ اعلم۔